REGD. No. L. 5254

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فون نمبر ۹۴ ۔ تار کا پتہ ۔ ڈیلی الفضل ربوہ

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

فی پرچہ دس پیسے

۱۳ شعبان ۱۳۸۲ھ

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
خطبہ نمبر ۵ "
بیرون پاکستان
سالانہ ۴۵ "

جلد ۵۲/۱۷ | ۱۰ صلح ۱۳۴۲ ہش | ۱۰ جنوری ۱۹۶۳ء | نمبر ۹

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۹ جنوری بوقت ۸½ بجے صبح

کل حضور کو دانت میں درد کی تکلیف رہی۔ ویسے عام طبیعت بہتر رہی۔ رات نیند اچھی طرح آگئی۔ اس وقت بھی طبیعت اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

آمین اللّٰھم آمین

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۹ جنوری۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت پہلے جیسی ہی ہے ۔۔۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعاؤں میں لگے رہیں کہ ہمارا شافی خدا اپنے فضل و کرم سے حضرت میاں صاحب مدظلہ العالی کو شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے۔ آمین

ضروری اعلان

لجنہ اماء اللہ کی سالانہ رپورٹ جس میں بیرونی لجنات کی سالانہ رپورٹیں بھی شامل ہیں شائع ہو گئی ہے۔ کچھ لجنات تو یہ رپورٹ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر خرید کر لے گئی ہیں۔ جو لجنات یہ رپورٹ نہیں لے گئیں ان کو بذریعہ وی پی بھجوائی جا رہی ہے۔ علاوہ محصول ڈاک قیمت فی رپورٹ ۵ روپے ہے۔ لجنات وی پی وصول کر کے اپنے ریکارڈ میں رکھیں جو لجنات زیادہ تعداد میں کاپیاں منگوانا چاہیں وہ دفتر کو لکھ کر منگوا لیں۔ (صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

درخواست دعا

مکرم چوہدری شاہنواز خان صاحب اپنے ایک کام کے سلسلہ میں پاکستان سے باہر گئے ہوئے ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو کام میں کامیابی بخشے اور ان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

مرزا انور احمد
افسر دفتر ضیافت ربوہ

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

گناہ سے بچنے کیلئے ضروری ہے کہ خدا تعالیٰ کا خوف دل پر ہو

"کشتی نوح" میں جو نصائح لکھی ہیں انکو ہر روز ایک بار پڑھ لیا کرو

"گناہ سے بچنے کے لئے ضروری ہے کہ خدا تعالیٰ کا خوف دل پر ہو اور جب خدا تعالیٰ چاہتا ہے تو اپنا خوف ڈال دیتا ہے۔ محبت بھی ایک ذریعہ گناہ سے بچنے کا ہے مگر یہ بہت اعلیٰ مقام ہے مگر خوف ایک عام ذریعہ ہے جس سے جوان بھی ڈر جاتا ہے خصوصاً ان دنوں میں بلکہ بعض طبیبوں کا قول ہے کہ جوانوں کو بوڑھوں کی نسبت طاعون کا زیادہ خطرہ ہے کیونکہ خون میں زیادہ جوش ہوتا ہے۔ پس یہ دن جن کو خدا کے قہر کے دن کہا جاتا ہے دراصل خدا تعالیٰ کے رحم کے دن ہیں، کیونکہ انسان کو بیدار کرنے والے اور غفلت کی زندگی سے نکالنے والے ہیں۔ چونکہ لوگ غفلت اور گناہ سے باز نہ آتے تھے، خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ کی چمکار دکھائی۔ یقیناً یاد رکھو کہ اب دن بُرے آتے جاتے ہیں جیسا کہ سب نبیوں نے خبر دی تھی۔ خدا تعالیٰ نے اپنا پاک کلام مجھ پر بھی بھیجا کہ اب عقوبت کے دن آتے جاتے ہیں جو اس وقت دعا کرے گا اور زور لگائے گا کہ نمازوں میں اس کو رونا آئے اور اس کا دل نرم ہو جائے، اللہ تعالیٰ اس پر رحم کرے گا۔ جبکہ شدت عذاب ہو اور اس وقت ڈرنے لگتا ہے تو پھر شریر اور حق شناس میں کیا فرق ہوا؟ غرض اس وقت کے تعلقات جو خدا تعالیٰ سے قائم کرو گے وہ کام آئیں گے کیا اچھا کہا ہے حافظ نے ؎

چو کارے عمر ناپیدا ست بارے آں اولیٰ ⁂ کہ روزے واقعہ پیش نگارے خود باشیم

اور ایک یہ بھی علاج ہے گناہوں سے بچنے کا کہ "کشتی نوح" میں جو نصائح لکھی ہیں ان کو ہر روز ایک بار پڑھ لیا کرو۔"

(ملفوظات جلد چہارم صـ۵۸ - ۵۹)

وقف جدید کے نئے سال کا آغاز اور احباب جماعت کا فرض

تحریک وقف جدید کا چھٹا سال خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے یکم جنوری ۱۹۶۳ء سے شروع ہو چکا ہے امسال وقف جدید کے لئے مندرجہ ذیل چندوں کی ضرورت ہے۔ اول۔ چندہ وقف جدید سال ششم دوم: چندہ برائے تعمیر وقف جدید۔ جملہ احباب کرام سے درخواست ہے کہ ہر دو تحریکات کے چندے الگ الگ لکھوائیں۔ اور جس قدر جلد ممکن ہو سکے ادائیگی کا انتظام فرمائیں۔

(ناظم مال وقف جدید ربوہ)

جرمنی میں تبلیغ اسلام

مکرم چوہدری عبد اللطیف صاحب مبلغ جرمنی آج مورخہ ۹/۱/۶۳ بروز بدھ بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں "جرمنی میں تبلیغ اسلام" کے موضوع پر تقریر فرمائیں گے۔ احباب زیادہ سے زیادہ تعداد میں شمولیت فرما کر مستفید ہوں (مہتمم مقامی خدام الاحمدیہ)

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔اے۔ ایل ایل۔بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۰ر جنوری ۱۹۶۳ء

تقدیرِ الٰہی سے مت ٹکرائیے

مودودی صاحب کے پیرو ایک مولوی صاحب کوثر نیازی اپنے ہفت روزہ شہاب مورخہ ۷ر جنوری ۱۹۶۳ء میں رقمطراز ہیں :-

"روزنامہ نوائے وقت نے اپنے نامہ نگار مقیم لندن کے حوالے سے یہ خبر شائع کی ہے کہ "برطانوی حکومت نے اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل مندوب سر ظفر اللہ خاں کو دولت مشترکہ کے ایک ملک کے گورنر جنرل کے منصب کی پیشکش کی ہے۔ نامہ نگار نے لکھا ہے کہ یہ پہلا موقع ہے کہ برطانوی حکومت نے شاہی خاندان سے باہر کسی شخص کو ایسے منصب جلیلہ کی پیشکش کی ہے۔ اس ملک کا نام نامہ نگار نے نہیں دیا ہے لیکن اس کا کہنا ہے کہ یہ ایک مغربی ملک ہے نامہ نگار نے توقع ظاہر کی ہے کہ سر ظفر اللہ خاں اس پیشکش کو قبول نہیں کریں گے لیکن اگر انہوں نے آمادگی ظاہر کی تو حکومت پاکستان سے اجازت حاصل کرنا ہوگی۔" سر ظفر اللہ اس پیشکش کو قبول کرتے ہیں یا نہیں۔ اس سوال سے قطع نظر اگر اس خبر میں صداقت ہے تو یہ بات بجائے خود بڑی اہم اور قابل غور ہے کہ برطانوی حکومت کی نظر انتخاب ایک بہت بڑے اعزاز کے لئے جو اب تک شاہی خاندان کے افراد تک ہی محدود رہا ہے، سر ظفر اللہ پر پڑی ہے، برطانوی دولت مشترکہ میں اور بھی کئی ملک ہیں جن میں سے بعض کے برطانیہ کے ساتھ بڑے گہرے اور دوستانہ روابط ہیں۔ ان ملکوں میں ایسے بھی ہیں، جنہوں نے ایک برطانوی کو آزادی کے بعد اپنا پہلا گورنر بنایا۔ ان ملکوں میں بڑے بڑے لائق فائق لوگ موجود ہوں گے، لیکن یہ حیرت کی بات ہے کہ برطانوی حکومت کو اس منصب جلیلہ کے لئے ان ملکوں میں سے کسی کا کوئی شخص اہل نظر نہیں آیا۔ اس کی نظر پڑی تو پاکستان کے ایک شہری پر۔ (شہاب ۷/۱/۶۳ ص ۲)

اس کے متعلق تو ہم جناب کوثر نیازی سے اتنا عرض کرتے ہیں کہ :-

این سعادت بزورِ بازو نیست
تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

دیکھا۔ یہی وہ چوہدری ظفر اللہ خاں ہیں جن پر آپ محض از راہ تعصب اور حسد کی وجہ سے بڑے بڑے اعتراض کرتے ہیں اور آپ کو نعوذ باللہ گرانے کے لئے آپ کی قسم کے مولوی لوگ ایڑی چوٹی کا زور شروع سے لگا رہے ہیں مگر تاریخ بتاتی ہے کہ جب بھی آپ لوگوں نے ایسی کوشش کی ہے اللہ تعالیٰ نے اس کا جواب ہمیشہ چوہدری صاحب کی عزت و تکریم اور اعزاز کو ایک بلندی سے اور بلند تر مقام پر پہنچا کر آپ کا مضحکہ اڑایا ہے۔ جب بھی آپ نے چوہدری صاحب کی توہین کی ہے۔ آخر میں آپ کو ہی شرمندہ ہونا پڑا ہے۔ لیکن حیرت یہ ہے کہ بار بار سخت زک اٹھانے کے آپ پھر بھی تقدیر الٰہی سے ٹکرانے چلے جاتے ہیں۔ اور اس نکبت و زوال کا اعلان کرتے ہیں جو اہل علم حضرات کی وجہ سے آج عالم اسلام پر چھایا ہوا ہے

اگر یہ وجہ نہ ہوتی تو آپ بھی دوسرے اور سنجیدہ لوگوں کی طرح چوہدری ظفر اللہ کے مداح ہوتے اور اسکو عملی طور پر اسلام کا سب سے بڑا علمبردار مانتے۔ کیونکہ آج یہ وہ شخص ہے جس نے احمدیت کی برکت سے اقوام عالم کی مرکزی اور سب سے بڑی مجلس میں قرآن مجید کی آیات سنائی ہیں۔ آج یہی اللہ تعالیٰ کا وہ بندہ ہے۔ جس نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کا عہدہ سنبھالتے وقت قرآنی دعا سے آغاز کیا۔ جس سے تمام اقوام عالم کے اخبارات سے آواز بازگشت پیدا ہوئی۔

آپ لوگ بقول اخبار دعوت دہلی (جو جماعت اسلامی کا ہی علمبردار ہے) خود تو کچھ نہیں کر سکتے البتہ ان لوگوں پر جھوٹے الزام لگانے میں ہی اپنی بڑی اسلامی خدمت سمجھتے ہیں جو میدان میں نکل کر کفرستان کی افواج سے چو مکھی لڑ رہے ہیں۔

بجائے اس کے کہ آپ احمدیوں کے شکر گذار ہوتے۔ جنہوں نے آپ جیسے نام نہاد اہل حضرات کا پردہ دکھا ہوا ہے۔ آپ ان کے کام سے جلتے ہیں اور کوشش کرتے ہیں کہ ان کے راستہ میں رکاوٹیں ڈالیں ورنہ ان کو بھی اپنے جیسا بنا لیں۔ لیکن یاد رکھئے

"خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ وہ اسلام اور احمدیت کو ساری دنیا میں پھیلائے اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا دنیا کے تمام ممالک میں بڑی شان اور عظمت سے لہرائے اور ہم یقین رکھتے ہیں کہ ایک دن ایسا ہی ہوگا بے شک دنیا ان باتوں کو ناممکن سمجھتی ہے لیکن ہم نے خدا تعالیٰ کے نشانات کو بارش کی طرح برستے دیکھا ہے۔ اور ہم نے اس کی قدرت اور جلال کا بارہا مشاہدہ کیا ہے اس لئے ہمیں یہ یقین ہے کہ احمدیت اور اسلام بڑھیں گے اور پھیلیں گے اور پھولیں گے اور ایک دفعہ پھر ساری دنیا میں محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا بڑی شان کے ساتھ گاڑا جائے گا۔ یہ آسمانی فیصلہ ہے جسے کوئی روک نہیں سکتا۔ آسمان پر خدا تعالیٰ کی انگلی اسلام اور احمدیت کی کامیابی کی بشارت لکھ چکی ہے اور جو فیصلہ آسمان پر ہو جائے زمین اُسے بدلنے کی طاقت نہیں رکھتی"۔

ہفت روزہ بدر قادیان
۳ر جنوری ۱۹۶۳ء ص ۳

(باقی)

آنا تھا جسے لیکر نشاں آ تو گیا ہے

اے لوگو مسیحائے زماں آ تو گیا ہے

جو ڈالتا ہے مُردوں میں جاں آ تو گیا ہے

رمضان میں گہنا تو گئے شمس و قمر دیکھ
آنا تھا جسے لے کے نشاں آ تو گیا ہے

میخانے میں میخوار لگے نعرۂ تکبیر
میخانے میں پھر پیرِ مغاں آ تو گیا ہے

تسبیح سے گونج اُٹھے ہیں دنیا کے کنارے
پھر عرش سے اک زمزمہ خواں آ تو گیا ہے

پیدا ہوا "تنویر" نئے دور کا بچہ
کانوں میں کہے گا جو اذاں آ تو گیا ہے

وقف جدید کے نئے سال کا آغاز
اور
احباب جماعت کا فرض

تحریک جدید کا چھٹا سال خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے یکم جنوری ۱۹۶۳ء سے شروع ہو چکا ہے۔ امسال وقفِ جدید کے لئے مندرجہ ذیل چندوں کی ضرورت ہے۔

اوّل :۔ چندہ وقف جدید سال ششم
دوم :۔ چندہ برائے تعمیر دفتر وقف جدید

جملہ احباب کرام سے درخواست ہے کہ ہر دو تحریکات کے چندے الگ الگ لکھوئے اور جس قدر جلد ممکن ہو سکے ادائیگی کا انتظام فرمائیں۔ عہدیداران کی خدمت میں التماس ہے کہ وعدہ جات کی فہرستیں مکمل کر کے جلد دفتر میں ارسال فرما دیں

(ناظم مال وقف جدید)

قادیان میں جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ ۱۹۶۲ء کے موقعہ پر

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا روح پرور پیغام

آسمان پر خدا تعالےٰ کی انگلی اسلام اور احمدیت کی کامیابی کی بشارت لکھ چکی ہے

اور

جو فیصلہ آسمان پر ہو جائے زمین اُسے بدلنے کی طاقت نہیں رکھتی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کا یہ پیغام جلسہ سالانہ قادیان ۱۹۶۲ء کے پہلے روز کے پہلے اجلاس میں احباب کو سنایا گیا۔

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ھُوَ النَّاصِرُ

برادران جماعت احمدیہ بھارت! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میری خلافت کے ابتدائی زمانہ کا واقعہ ہے کہ میں نے ایک دفعہ کشفی طور پر دیکھا کہ ایک شخص جس کا نام مجھے عبدالصمد بتایا گیا کھڑا ہے اور وہ یہ کہہ رہا ہے کہ

"مبارک ہو قادیان کی غریب جماعت تم پر خلافت کی برکتیں یا رحمتیں نازل ہوتی ہیں"

یہ الہام گو عمومی رنگ میں ہماری ساری جماعت پر بھی چسپاں ہو سکتا ہے مگر اس حقیقت سے بھی انکار نہیں کیا جا سکتا کہ جہاں تک موجودہ حالات کا تعلق ہے صرف آپ کی جماعت ہی وہ غریب جماعت ہے جسے اللہ تعالےٰ نے درویشانہ رنگ میں خدمت سلسلہ کی توفیق عطا فرمائی اور نامساعد حالات میں بھی آپ لوگ خدائے واحد کا نام بلند کرتے رہے۔ پس آپ لوگ یقیناً خوش قسمت ہیں جنہیں اللہ تعالےٰ نے اس خدمت کے لئے چن لیا اور پھر مزید خوشی کی بات یہ ہے کہ اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل سے اس بات کی بھی بشارت دے دی کہ وہ اس درویشانہ خدمت کے نتیجہ میں آپ لوگوں کو خلافت کی برکات سے خاص طور پر حصہ عطا فرمائے گا۔ میں سمجھتا ہوں کہ جہاں یہ الہام آپ لوگوں کے لئے بڑی بھاری بشارت کا حامل ہے۔ وہاں اس سے آپ لوگوں کی ذمہ داریوں میں بھی اضافہ ہو جاتا ہے جن سے عہدہ برآ ہونے کی صرف وہی صورت ہے جس کی طرف عبدالصمد نام میں اشارہ کیا گیا ہے۔ صمد کے معنی اس ذات کے ہوتے ہیں جو کسی کی محتاج نہ ہو۔ لیکن کوئی دوسرا وجود اس سے غنی نہ ہو۔ یعنی کوئی وجود ایسا نہ ہو جو اس کی مدد کے بغیر قائم رہ سکے۔ اسی طرح صمد کے معنی ہمیشہ قائم رہنے والے اور نہایت بلند شان والے کے بھی ہوتے ہیں۔ اور یہ تمام معانی توحید کامل کا مفہوم اپنے اندر رکھتے ہیں۔ کیونکہ موجودات میں سے کوئی وجود ایسا نہیں جو بلندی اور عظمت میں اس کا مقابلہ کر سکے۔ پس عبدالصمد نام میں اس امر کی طرف اشارہ کیا گیا ہے کہ آپ لوگوں کو اپنا حقیقی ملجاء اور ماویٰ صرف اللہ تعالےٰ کی ذات کو ہی سمجھنا چاہیئے اور اسی پر کامل توکل اور بھروسہ رکھنا چاہیئے۔

حقیقت یہ ہے کہ اس وقت آپ لوگوں کے سپرد اللہ تعالےٰ کی طرف سے جو عظیم الشان کام سپرد کیا گیا ہے وہ اسی صورت میں سرانجام دیا جا سکتا ہے جب اللہ تعالےٰ کی تائید اور نصرت شاملِ حال ہو۔ ورنہ اس کے انجام پانے کی اور کوئی صورت نہیں پس اللہ تعالےٰ سے اپنا تعلق بڑھاؤ اور دعاؤں اور ذکرِ الٰہی پر خصوصیت سے زور دو۔ خدا تعالےٰ چاہتا ہے کہ وہ اسلام اور احمدیت کو ساری دنیا میں پھیلائے اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا دنیا کے تمام ممالک میں بڑی شان اور عظمت سے لہرائے اور ہم یقین رکھتے ہیں کہ ایک دن ایسا ہی ہوگا۔ بے شک دنیا ان باتوں کو ناممکن سمجھتی ہے۔ لیکن ہم نے خدا تعالےٰ کے نشانات کو بارش کی طرح برستے دیکھا ہے اور ہم نے اس کی قدرتوں اور جلال کا بارہا مشاہدہ کیا ہے۔ اس لئے ہمیں یہ یقین ہے کہ احمدیت اور اسلام بڑھیں گے اور پھیلیں گے اور پھولیں گے اور ایک دفعہ پھر ساری دنیا میں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا بڑی شان کے ساتھ گاڑا جائے گا یہ آسمانی فیصلہ ہے جسے کوئی روک نہیں سکتا۔ آسمان پر خدا تعالےٰ کی انگلی اسلام اور احمدیت کی کامیابی کی بشارت لکھ چکی ہے اور جو فیصلہ آسمان پر ہو جائے زمین اسے بدلنے کی طاقت نہیں رکھتی۔

پس اس مقصد کے حصول کے لئے پہلے سے بھی زیادہ ہمت اور زیادہ استقلال اور زیادہ چستی کے ساتھ دینِ اسلام کی خدمت میں لگ جاؤ۔ اور اپنے اندر ایک روحانی انقلاب پیدا کرو۔ نمازوں میں خشوع و خضوع کی عادت ڈالو۔ دعاؤں اور ذکرِ الٰہی پر زور دو۔ صدقہ و خیرات کی طرف توجہ رکھو۔ سچائی سے کام لو۔ دیانت اور امانت میں اپنا اعلیٰ نمونہ دکھاؤ اور عدل اور انصاف اپنا شیوہ بناؤ۔ یہ اوصاف اپنے اندر پیدا کر لو تو تم دیکھو گے کہ خدا تعالےٰ کی نصرت اور اس کی معجزانہ تائید تمہاری طرف دوڑتی چلی آئے گی اور خدا تعالےٰ ایک دن ساری دنیا کو محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے قدموں میں ڈال دے گا۔

میں اللہ تعالےٰ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ آپ لوگوں کے اس اجتماع کو ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے اور آپ کے مردوں اور عورتوں اور بچوں اور بوڑھوں میں وہ تغیر پیدا کرے جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پیدا کرنا چاہتے تھے اور آپ لوگوں کو اسلام اور احمدیت کا سچا اور حقیقی خادم بننے کی توفیق بخشے۔

آمین یارب العالمین

خاکسار: مرزا محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی ۱۲-۱۲-۶۲ / ۱۳

قادیان میں جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ

دنیا کے مختلف علاقوں سے احمدیت کے پروانوں کی شمولیت

علمائے سلسلہ کی تقاریر ـــــــ پُرسوز دعائیں اور روحانی ماحول

مرسلہ نظارت دعوۃ و تبلیغ صدر انجمن احمدیہ قادیان

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ جس کی بنیاد آج سے اکہتر سال قبل حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے محض روحانی اغراض کے پیش نظر رکھی تھی ـ سابقہ روایات کے مطابق پوری آب و تاب کے ساتھ ارضِ مقدسہ قادیان میں مورخہ ۱۸-۱۹-۲۰ دسمبر ۱۹۶۲ء کو منعقد ہوا ـ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پروانے خدا کی حمد کے ترانے گاتے ہوئے ارض مقدسہ قادیان میں جمع ہوئے ـ ایک دفعہ پھر انہوں نے ثابت کردیا کہ وہ زندہ خدا زندہ رسول اور زندہ کتاب پر ایمان رکھنے کے باعث خود بھی زندہ ہیں اور اپنی اس زندگی کے طفیل ساری دنیا کو ابدی زندگی سے ہمکنار کرنے کے عزم سے لبریز ہیں ـ ان پروانوں نے سرزمین قادیان کو تین دن تک اپنے سجدہ ہائے شوق سے آباد کیا ـ اور اس کی فضاؤں کو ذکر الٰہی اور دعاؤں سے معمور کردیا ـ اور علم و عرفان کی جھولیاں بھر کر واپس ہوئے ـ

قافلۂ پاکستان چونکہ سرکاری ہدایات کے مطابق بذریعہ ٹرین ہی سفر کرسکتا تھا ـ اس لئے یہ قافلہ اگرچہ ہندوستان میں ۱۷؍۱۲؍۶۲ کو داخل ہوچکا تھا مگر قادیان میں مورخہ ۱۸؍۱۲؍۶۲ کو صبح ۸ بجے کی ٹرین سے پہنچا ـ بدیں وجہ جلسہ کا پروگرام ایک گھنٹہ پیچھے کردیا گیا تھا اور مورخہ ۱۸ دسمبر کو اس سالانہ روحانی اجتماع کا پہلا اجلاس بارہ بجے دوپہر زیر صدارت حضرت مولانا عبدالرحمٰن صاحب فاضل امیر جماعت احمدیہ قادیان شروع ہوا ـ تلاوت قرآن پاک اور نظم کے بعد محترم صدر صاحب موصوف نے افتتاحی تقریر فرماتے ہوئے اس روحانی اجتماع میں شامل ہونے والے احباب کو مبارکباد دی اور وہ دعائیں حاضرین کے گوش گذار کیں جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس اجتماع میں شامل ہونے والوں کے لئے کی ہیں ـ ازاں بعد آپ نے پرسوز لمبی افتتاحی دعا فرمائی ـ

دعا کے بعد محترم قریشی محمود احمد صاحب امیر قافلہ پاکستان نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا پیغام سنایا اور محترم میر داؤد احمد صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ ربوہ نے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کا پیغام سنایا ـ

ان پیغامات کے بعد محترم مولانا بشیر احمد صاحب فاضل انچارج مبلغ و امیر جماعت احمدیہ کلکتہ نے "موعود اقوام عالم" کے موضوع پر تقریر فرمائی ـ آپ نے مختلف مذہبی کتب کے حوالہ جات سے ثابت کیا کہ آخری زمانہ میں ایک مامور کی آمد کا سب کتابوں نے ذکر کیا ہے اور اس کے متعلق جو علامات بیان کی ہیں ـ وہ بھی ایک دوسرے سے ملتی ہیں اور یہ جملہ علامات موجودہ زمانہ میں پوری ہوچکی ہیں ـ

آپ نے ان مذہبی کتابوں سے اس موعود کے آنے کا وقت اس کی آمد کی جگہ اور دیگر حالات زمانہ اور زمینی و فلکی علامات کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ یہ سب علامات پوری ہوچکی ہیں ـ اس لئے ضروری ہے کہ وہ موعود جس کے لئے ان علامات کا ظہور ہوا ہے وہ بھی ظاہر ہوچکا ہو ـ بالآخر آپ نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر ان علامات کو چسپاں کیا اور بتایا کہ آپ آخری زمانہ کے مامور ہیں ـ

اس کے بعد جہاں شاہ محمد عمر صاحب فاضل نے "اسلامی عبادات اور دیگر مذاہب" کے موضوع پر اپنے خیالات کا اظہار فرمایا ـ آپ نے پہلے عبادت کا فلسفہ بیان کیا ـ اور پھر بتایا کہ اسلامی عبادت ایک مکمل رنگ رکھتی ہے ـ اور تمام وہ عبادتیں جو مختلف مذاہب میں پائی جاتی ہیں ان سب کا نچوڑ اسلامی عبادات میں موجود ہے ـ اس تقریر کے بعد پہلے روز کا اجلاس ختم ہوا ـ

دوسرا اجلاس رات کے پونے آٹھ بجے زیر صدارت محترم محمد معین الدین صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ حیدرآباد مسجد اقصٰے میں شروع ہوا ـ تلاوت و نظم کے بعد محترم مولانا شریف احمد صاحب امینی انچارج احمدیہ مسلم مشن مدراس نے "عقائد احمدیت پر اعتراضات و جوابات" کے عنوان پر ایک مدلل تقریر کی ـ آپ نے قرآن مجید اور احادیث صحیحہ سے ایک امام مہدی کی آمد کے تصور کو پیش کیا اور بتایا کہ جب وہ امام عین وقت پر آیا تو اس کا انکار کردیا گیا ـ آپ نے حضرت مسیح علیہ السلام کے آسمان پر جانے کے غلط عقیدہ کو وضاحت کے ساتھ بیان کیا اور علامہ شلتوت جیسے ازھر کے مفتی اور دیگر بزرگان کے حوالہ جات دیتے ہوئے بتایا کہ اب سمجھدار طبقہ خود اس بات کی طرف آرہا ہے کہ مسیح علیہ السلام وفات پاچکے ہیں ـ جماعت احمدیہ کے عقائد کی صداقت میں آپ نے غیروں کی ان زبردست آراء کو پیش کیا ـ جن میں ان لوگوں نے جماعت کی اسلامی خدمات اور جماعت کی ترقی کا اعتراف کیا ہے ـ اور ان آراء کو پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ آفتاب آمد دلیل آفتاب کے طور پر غیروں کی یہ آراء اس امر کا بیّن ثبوت ہیں کہ جو عقائد آج سے ستر سال قبل حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے پیش کئے تھے ـ وہی سچے تھے اور بالآخر اس امر پر زور دیا ـ کہ دنیا مجبور ہوکر انہی عقائد کی طرف آئیگی ـ اور انہیں عقائد سے انہیں تسکین ملے گی ـ

مورخہ ۱۹ دسمبر کو پہلا اجلاس زیر صدارت محترم بابو تاج الدین صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ کشمیر بوقت گیارہ بجے منعقد ہوا ـ اس اجلاس میں تلاوت و نظم کے بعد حسب ذیل تقاریر ہوئیں ـ

پہلی تقریر محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل نے ہستی باری تعالےٰ کے موضوع پر فرمائی ـ آپ نے ہستی باری تعالےٰ کے سلسلہ میں بتایا کہ اس بارہ میں دو قسم کے دلائل ہیں ایک عقلی و امکانی ـ دوسرے واقعاتی و قطعی ـ عقلی دلائل سے صرف یہ ثابت ہوتا ہے ـ کہ ایسا کوئی وجود "ہونا چاہیئے" لیکن واقعاتی دلائل سے قطعی طور پر یہ ثابت ہوتا ہے کہ "خدا موجود ہے ـ"

آپ نے حال کے ایک سائنس دان ڈاکٹر ایم ـ ایس مارسین کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ اس سائنسدان نے ہستی باری تعالےٰ کے سلسلہ میں سات دلائل دیئے ہیں ـ لیکن یہ سارے کے سارے دلائل آج سے چودہ سو سال پہلے قرآن مجید میں موجود تھے ـ چنانچہ آپ نے ایک طرف مارسین کے دلائل رکھے ـ اور دوسری طرف قرآن مجید کی آیات پیش کرکے بتایا کہ قرآن مجید چودہ سو سال قبل ان دلائل کو پیش کرچکا ہے ـ جن سے خدا تعالےٰ کی ہستی پر انسان کو یقین ہوجاتا ہے ـ

محترم مولانا کے بعد مکرم مولانا سمیع اللہ صاحب مبلغ انچارج بمبئی نے "شاہانِ اسلام کی رواداریاں" کے موضوع پر تقریر کی ـ آپ نے فرمایا کہ مسلمانوں کے دورِ اقتدار میں حکومت میں ہندوؤں کی اکثریت ہوا کرتی تھی ـ اسی طرح شاہان اسلام نے ساری دنیا کے علوم و فلسفہ کی خدمت کی ـ سنسکرت زبان کی کئی ایک کتابوں کے عربی میں ترجمے مسلمان بادشاہوں نے کرائے ـ

اسی طرح طب اور سرجری کی بے شمار کتابوں کے ترجمے کئے گئے ـ اتھروید کا ترجمہ ملا عبدالقادر بدایونی نے کیا ـ اسی طرح ان مسلمان بادشاہوں کے زمانہ میں مذہب اور عقیدے کی آزادی تھی عبادات کی آزادی تھی اور یہ باتیں اس امر کی بیّن دلیل ہیں کہ مسلمان بادشاہوں نے انتہائی رواداری اور فیاضی کا سلوک غیر مسلموں سے روا رکھا ـ

تیسری تقریر محترم مولانا بشیر احمد صاحب فاضل انچارج احمدیہ مسلم مشن کلکتہ نے "شری کرشن جی اور شری گورو نانک جی کے متعلق بانیٔ سلسلہ احمدیہ کی تعلیم" کے اہم موضوع پر کی ـ فاضل مقرر نے مختصراً ہر دو بزرگوں کی سیرت بیان کی اور ہندوستان کے سابق مسلم بزرگوں نے سیدنا حضرت رسول پاک صلے اللہ علیہ وسلم کی تعلیم اور ان من امة الا خلا فیھا نذیر کے پیش نظر جو آراء حضرت کرشن جی اور گورو نانک جی کے متعلق پیش کی ہیں انہیں بیان کیا اور بتایا کہ ہندوستان میں ہونے والے یہ بزرگ خدا تعالےٰ سے تعلق رکھنے والے تھے اور اس وقت کے لوگوں کی اصلاح کے مبعوث ہوئے تھے ـ آپ نے بتایا کہ سیدنا رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی اس تعلیم کو حضرت مسیح موعودؑ نے آکر پھر سے اجاگر کیا ـ اور بتایا کہ ہندوستان میں ظاہر ہونے والے یہ سب بزرگ سچے اور خدا کے فرستادہ تھے

چوتھی تقریر محترم شریف احمد صاحب امینی نے "قومی یکجہتی اور اس کے قیام کے ذرائع" پر فرمائی۔ آپ نے مذہبی نقطۂ نگاہ سے قومی یکجہتی کے دس زرّیں اصول بیان فرمائے۔

فاضل مقرر نے اس اچھوتے انداز سے یکجہتی کے یہ اصول پیش کئے کہ حاضرین عش عش کر اٹھے۔ اس تقریر پر مورخہ ۱۸/۱۲/۶۲ کا اجلاس ختم ہوا۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ مندرجہ بالا عنوان پر محترم مولانا محمد سلیم صاحب فاضل کا لیکچر تھا مگر وہ قادیان پہنچ کر بیمار ہو گئے تھے۔ اور اپنی علالت طبع کے باعث شریکِ جلسہ ہو کر اپنے خیالات کا اظہار نہ فرما سکے۔ اور جلسہ کے بعد افاقہ ہونے پر ۲۲ کو واپس کلکتہ تشریف لے گئے۔ احباب ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

دوسرے دن کا دوسرا اجلاس

مورخہ ۱۹/۱۲/۶۲ کو ہمارے مقدس جلسے کا دوسرا اجلاس رات کے پونے آٹھ بجے محترم خانصاحب میاں محمد یوسف صاحب سابق پرائیویٹ سیکرٹری سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صدارت میں شروع ہوا۔

تلاوت قرآن پاک و نظم کے بعد محترم شیخ عبدالقادر صاحب لائلپوری نے ایک تحقیقی مقالہ حسب ذیل عنوان پر احباب کے سامنے پیش فرمایا۔

"صحیفۂ قمران میں آنحضرت صلعم کے متعلق عظیم الشان بشارت"

صحیفۂ قمران میں درج شدہ بشارت کا ایک ایک لفظ سیدنا حضرت رسول پاک صلے اللہ علیہ وسلم پر چسپاں ہو رہا تھا اور یوں معلوم ہوتا تھا کہ سینکڑوں سال قبل اس بشارت کو پیش کرنے والے وجود کے سامنے گویا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم خود موجود تھے۔ یہ بشارت اس بات کی بھی بیّن دلیل ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے پیارے بندوں سے مکالمہ و مخاطبہ کرتا ہے۔ اور انہیں آئندہ کی خبروں سے آگاہ کرتا ہے۔

اس مقالہ کے ختم ہونے پر محترم مولانا شریف احمد صاحب امینی نے ایک تربیتی لیکچر دیا جس کا عنوان تھا۔

"احباب جماعت احمدیہ ہندوستان کی ذمہ داریاں"

فاضل مقرر نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد پر اسلام کی جو حالت تھی اس کا نقشہ پیش کیا اور حضور کی بعثت کی غرض و غایت کو بیان کرتے ہوئے آپ کی بیعت میں شامل ہونے پر جو ذمہ داریاں عاید ہوتی ہیں ان کی تفصیل بیان فرمائی۔

آپ کی اس فاضلانہ تقریر کے بعد آج شب کا اجلاس اختتام پذیر ہوا

تیسرے روز کا اجلاس

تیسرے دن کا پہلا اجلاس گیارہ بجے دوپہر زیر صدارت مکرم قریشی محمود احمد صاحب ایڈووکیٹ شروع ہوا یہ اجلاس تین بجے تک جاری رہا اور مندرجہ ذیل علمائے کرام نے اپنے خیالات سے حاضرین کو محظوظ کیا۔

پہلی تقریر محترم مولوی شریف احمد صاحب امینی انچارج احمدیہ مسلم مشن مدراس نے اس موضوع پر فرمائی کہ "ہندوستان پر اسلام کا کیا اثر پڑا"۔ آپ نے اسلام کی عالمگیر تعلیم کا تذکرہ کرتے ہوئے بتایا کہ یہ عظیم الشان تعلیم جہاں پہنچی وہاں کے تمدن اور تہذیب پر گہرا اثر چھوڑا۔ آپ نے بتایا کہ جب اسلام ہندوستان میں پہنچا تو یہاں کے لوگ توحید سے کوسوں دور تھے۔ اسلام نے آکر پھر سے ان کو توحید کا سبق دیا اور یہ سبق تلوار کے ذریعہ اسلام نے نہیں دیا جیسا کہ بعض مخالفین کا یہ پروپیگنڈا ہے۔ بلکہ صلح اور آشتی کے ذریعہ دیا۔

اس کے بعد جماعت احمدیہ کے فاضل لیکچرار محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے "اللہ تعالیٰ کا تعلق اور اس کی علامات" پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا کہ انسان کا اس دنیا میں آنے کا اہم مقصد اللہ تعالیٰ سے تعلق پیدا کرنا ہے۔ اس تعلق کے لئے اللہ تعالیٰ نے انبیاء کا سلسلہ جاری فرمایا۔ آپ نے بتایا کہ خدا سے تعلق رکھنے والے انسان میں کیا علامات ہوتی ہیں۔

اس فاضلانہ لیکچر کے بعد نثار احمد صاحب فاروقی نے خوش الحانی سے ایک نظم سنائی جس کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اخلاق فاضلہ پر پُر مغز لیکچر دیا۔

آپ نے بڑی تفصیل کے ساتھ حضور کے حسب ذیل اخلاق کو بیان فرمایا:-

دشمنوں کے ساتھ حضور کا سلوک۔ صبر و رضا۔ مشکلات پر آپ کا صبر۔ صلہ رحمی غرباء پروری۔ اپنوں سے محبت۔ آپ کی پُر معارف تقریر، نٓ والقلم وما یسطرون و انک لعلیٰ خلق عظیم کی تفسیر تھی۔

اس کے بعد محترم سید کمال یوسف صاحب مبلغ سکنڈے نیویا نے "یورپ میں تبلیغی مساعی" کا تذکرہ کیا۔ اور بتایا کہ اسپین، ہالینڈ، جرمن انگلستان وغیرہ میں کس رنگ میں کام ہو رہا ہے سکنڈے نیویا میں کس طرح لوگوں کی توجہ اسلام کی طرف ہوئی اور قرآن پاک سے وہ کیونکر متاثر ہوئے اس سلسلہ میں وہ واقعات کا آپ نے خصوصیت سے ذکر کیا۔ اور بتایا کہ نیک روحیں اکٹھی ہو رہی ہیں اور انشاء اللہ العزیز جلد وہ وقت آئے گا کہ یہ سفید پرندے حضرت مسیح پاک علیہ السلام کی جماعت میں داخل ہو جائیں گے۔

ان کے بعد مکرم شیخ نصیر الدین احمد صاحب مبلغ سیرالیون نے "اسلام کا پیغام سیرالیون میں" کے موضوع پر اپنے خیالات کا اظہار فرمایا۔ اس وقت سیرالیون میں ہماری جماعت جو کام کر رہی ہے اسے وہاں کے لوگ کس رنگ میں سراہ رہے ہیں اس سلسلہ میں آپ نے متعدد شہادتیں پیش کیں۔ ان شہادتوں میں وہاں کے پرائم منسٹر، ڈپٹی پرائم منسٹر، وزیر تعمیرات وزیر تعلیم، وزیر صحت، وزیر صنعت اور میئر کی شہادتیں شامل ہیں۔ ان سب نے یک زبان ہو کر کہا ہے کہ احمدیہ جماعت کی مساعی کے نتیجہ میں ایک عظیم الشان تبدیلی ہمارے ملک میں ہوئی ہے اور ہم جماعت احمدیہ کے شکر گذار ہیں کہ اس نے آکر نہ صرف ہمارے معاشرہ کو ترقی دی بلکہ ہمیں صحیح اسلام سکھایا۔

اس خطاب کے بعد محترم مولانا غلام باری صاحب سیف نے "جماعت احمدیہ کی ترقی اور اس کے اسباب" پر لیکچر دیا۔ فاضل مقرر نے بتایا کہ ترقی سے یہ مراد نہیں کہ ہماری جماعت کی تعداد زیادہ ہو جائے اور نہ ہی یہ مراد ہے کہ ہمارے مال و دولت میں زیادتی ہو جائے۔ بلکہ ہماری ترقی یہ ہے کہ ہم اپنے مقصد کو حاصل کر لیں اور وہ یہ کہ دنیا خدا کے چہرے کو دیکھے اور انسان خدا کے رنگ میں رنگین ہو جائے اس ترقی کے حصول کے کیا اسباب ہیں۔ آپ نے ان کا تفصیلی تذکرہ کیا

اس تقریر کے بعد باہر سے آمدہ تاریں اور خطوط بسلسلہ دعا سنائے گئے اور حضرت مولانا عبدالرحمٰن صاحب فاضل امیر جماعت احمدیہ قادیان نے ایک لمبی اور پُر سوز دعا کی جس کے بعد یہ اجلاس برخاست ہوا۔

اجلاس شبینہ مورخہ ۲۰/۱۲/۶۲

جلسہ سالانہ کا آخری اجلاس

بوقت شب پونے آٹھ بجے زیر صدارت محترم میر داؤد احمد صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم مولوی سمیع اللہ صاحب مبلغ بمبئی نے "جماعت احمدیہ کی نئی تحریکات تحریک جدید۔ وقف جدید" کے موضوع پر تقریر کی۔ آپ نے بتایا کہ تحریک جدید کا آغاز کن حالات میں ہوا اور اس تحریک کے نتیجہ میں اب کن کن ممالک میں اسلام کا جھنڈا لہرا رہا ہے۔ تحریک جدید اور وقف جدید کی افادیت کا تذکرہ کرتے ہوئے آپ نے واضح فرمایا کہ یہ دونوں تحریکیں تبلیغ اسلام اور جماعتی تربیت کے لئے نہایت ضروری ہیں۔ اس لئے ہر مخلص احمدی کا فرض ہے کہ ان تحریکات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے۔

آپ کی تقریر کے بعد مکرم مولانا امینی صاحب نے نام نہاد حقیقت پسند پارٹی کی طرف سے شائع شدہ ایک ٹریکٹ کا جواب دیا۔

بعد ازاں مکرم محمد کریم اللہ صاحب نوجوان نے "ہماری ذمہ داریاں" کے موضوع پر انگریزی میں خطاب کیا۔

ان کے بعد محترم مولوی محمد اسماعیل صاحب منیر نے ماریشس میں جماعت کی تبلیغی مساعی کا ذکر کیا اور ان کے بعد مولوی نذیر احمد صاحب مبشر نے گھانا میں جماعت احمدیہ کی مساعی کا مفصل ذکر کیا۔ سیرالیون کی جماعت کی ترقی کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے بتایا کہ ۱۹۳۶ء میں جب میں نے اس مشن کا چارج لیا تھا تو اس کا بجٹ دو ہزار سالانہ تھا اور اب اس مشن کا بجٹ ۵ ہزار پونڈ سالانہ ہے۔

بالآخر صاحب صدر نے اپنی صدارتی تقریر میں فرمایا کہ آپ لوگوں نے جو کچھ یہاں کرنا ہے اس کو یاد رکھیں اور پھر اس پر عمل کرنے کی کوشش کریں اس کے بعد دعا کے لئے آمدہ تاریں اور خطوط پڑھ کر سنائے گئے۔ اور حضرت مولانا عبدالرحمٰن صاحب فاضل نے ایک لمبی اور پرسوز دعا کی اور اس دعا کے بعد یہ سہ روزہ مبارک اجتماع ختم ہوا۔ فالحمدللہ علیٰ ذالک

مورخہ ۲۱ دسمبر کو بعد نماز فجر مولانا ابوالعطاء صاحب کی زیر صدارت ایک جلسہ ہوا۔ جس میں مکرم ملک صلاح الدین صاحب نے "ذکر حبیب" کے موضوع پر تقریر کی اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بارہ میں بعض صحابہؓ کی ایمان افروز روایات بیان کیں ان کے بعد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے چودہ صحابہ نے ایک ایک روایت بیان کی اور اس طرح یہ مجلس عرفاں ۸ بجے صبح ختم ہوئی۔

جمعہ کا خطبہ محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے ارشاد فرمایا۔ جلسہ کے ایام میں نماز فجر کے بعد باقاعدگی سے درس قرآن بھی جاری رہا۔ جو محترم مولانا شریف احمد صاحب امینی فاضل و مکرم مولانا بشیر احمد صاحب فاضل دیتے رہے۔

بروز جمعہ صبح نو بجے احمدیت کے فدائی حضرت سیٹھ عبداللہ الٰہ دین صاحب کی نماز جنازہ ادا کی گئی اور آپ کا تابوت بہشتی مقبرہ میں سپرد خاک کیا گیا جنازہ کے بعد مزار مبارک حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر اجتماعی دعا ہوئی۔

پاکستانی قافلہ ۲۱/۱۲/۶۲ بروز جمعرات کی ٹرین میں عازم امرتسر ہوا۔ اور ہندوستان سے آنے والے احباب بھی آہستہ آہستہ اپنے اپنے مقامات کو روانہ ہونے لگے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کا آنا مبارک کرے اور آئندہ بھی اس عظیم الشان جلسے کی برکات سے مستفیض ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ ثم آمین

چند ضروری تربیتی امور

۱۔ **نماز باجماعت:**۔ حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے:۔

جماعت کی نماز تم میں سے کسی کی تنہا نماز سے پچیس درجے زیادہ ہے اور رات اور دن کے فرشتے فجر کی نماز میں جمع ہوتے ہیں۔

پھر حضرت ابوہریرہؓ نے کہا۔ اگر چاہو تو پڑھ لو۔ ان قرآن الفجر کان مشہودا۔ یعنی بے شک صبح کی نماز (فرشتوں کے) حاضر ہونے کا وقت ہے۔

(تجرید بخاری حصہ اول صفحہ ۱۶۰)

۲۔ **اسلامی شعار۔ داڑھی:**۔ حضرت امیر المومنین مصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:۔

"اب تو یہ حالت ہے کہ ایک مسلمان اپنی عملی کمزوریوں کی وجہ سے دوسروں کے سامنے شرمندہ ہوجاتا ہے لیکن ایک دن آئے گا جب کہ یورپین اقوام بھی ان احکام کو تسلیم کریں گی۔ الناس علی دین ملوکھم لوگ بادشاہوں کے مذہب کے تابع ہوتے ہیں بے شک کچھ لوگ وہ بھی ہوتے ہیں جو نقال ہوا کرتے ہیں جیسے شروع شروع میں مسلمان آئے تو ہندو بھی فارسی بولنے میں فخر محسوس کرتے تھے اسی طرح جیسا کوئی فیشن ہو جائے لوگ بھی وہی اختیار کر لیتے ہیں اس وقت ہندوؤں نے بھی داڑھیاں رکھ لی تھیں مگر جب انگریزوں کا زمانہ آیا تو داڑھی منڈوانا شروع کر دی چھوٹے کوٹ پہننا شروع کر دیئے جب اسلام غالب آئے گا تو ہر انسان اس بات میں فخر محسوس کرے گا کہ وہ اسلام کی تعلیم پر عمل کرے،،

(تقریر کوئٹہ ۸ ۴۸ء)

۳۔ **اسلامی شعار۔ پردہ:**۔ حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں:۔

"اسلامی تعلیم کیسی پاکیزہ تعلیم ہے کہ جس نے مرد و عورت کو الگ رکھ کر ٹھوکر سے بچایا اور انسان کی زندگی حرام اور تلخ نہیں کی جس کے باعث یورپ نے آئے دن کی خانہ جنگیاں اور خودکشیاں دیکھیں بعض شریف عورتوں کا طوائفانہ زندگی بسر کرنا ایک عملی نتیجہ اس اجازت کا ہے جو غیر عورت کو دیکھنے کے لئے دی گئی ہے"

(رپورٹ جلسہ سالانہ ۱۸۹۷ء)

۴۔ **اطاعت:**۔ حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں:۔

"ہماری تمام نصیحتوں کا خلاصہ تین امر ہیں اول خدا تعالیٰ کے حقوق دوم بنی نوع انسان سے ہمدردی سوم یہ کہ جس گورنمنٹ کے زیر سایہ خدا نے ہم کو کر دیا ہے ... جو ہماری آبرو اور جان اور مال کی محافظ ہے اس کی سچی خیر خواہی کرنا اور ایسے مخالف دین امور سے دور رہنا جو اس کو تشویش میں ڈالیں۔ یہ اصول ثلاثہ ہیں جن کی محافظت ہماری جماعت کو کرنی چاہیئے اور جن میں اعلےٰ سے اعلےٰ نمونے دکھلانے چاہئیں"

(اشتہار ۲۰/۹/۹۸)

۵۔ **سچائی۔** حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں:۔

"اور منجملہ انسان کی طبعی حالتوں کے جو اس کی فطرت کا خاصہ ہے سچائی ہے انسان جب تک کوئی غرض نفسانی اس کی محرک نہ ہو جھوٹ بولنا نہیں چاہتا اور جھوٹ کے اختیار کرنے میں ایک طرح کی نفرت اور قبض اپنے دل میں پاتا ہے اسی وجہ سے جس شخص کا صریح جھوٹ ثابت ہو جائے اس سے ناخوش ہوتا ہے اور اس کو تحقیر کی نظر سے دیکھتا ہے لیکن یہی طبعی حالت اخلاق میں داخل نہیں ہو سکتی بلکہ بچے اور دیوانے بھی اس کے پابند رہ سکتے ہیں سو اصل حقیقت یہ ہے کہ جب تک انسان ان نفسانی اغراض سے علیحدہ نہ ہو جو کہ راست گوئی سے روک دیتے ہیں تب تک حقیقی طور پر راست گو نہیں ٹھہر سکتا"

(اسلامی اصول کی فلاسفی)

۶۔ **حقہ نوشی:**۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

"تمباکو کے بارے میں اگرچہ شریعت نے کچھ نہیں بتلایا لیکن ہم اسے اس لئے مکروہ خیال کرتے ہیں کہ اگر پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ہوتا تو آپ اس کے استعمال کو منع فرماتے"

(فتاویٰ بحوالہ بدر ۲۴/۶/۱۹۰۳)

۷۔ **فیشن پرستی:**۔ فیشن پرستی بیکاروں کا مشغلہ ہے اور ہمارے جیسی غریب اور مذہبی جماعت کے لئے تو فیشن پرستی کسی طرح زیبا نہیں۔

(قائد تربیت انصار اللہ مرکزیہ)

اعلان:۔ پنجابی فاضل کی کتابیں خریدنے کے خواہشمند مجھ سے مل لیں۔
(نذیر احمد ناصر کارکن دفتر الفضل ربوہ)

جلسہ سالانہ کے ایام میں درس القرآن اور نماز تہجد باجماعت کا انتظام

جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ ۶۲ء کے ایام جلسہ میں حسب سابق درس القرآن اور نماز تہجد باجماعت کا انتظام کیا گیا تھا نماز تہجد ایک دن مکرم حافظ محمد رمضان صاحب نے پڑھائی اور دو دن دوسرے دوستوں نے پڑھائی بوجہ اس کے کہ جیپ کا ڈرائیور حافظ صاحب کو ان کے محلے سے لا نہ سکا جس کا نظارت کو افسوس ہے آئندہ انشاء اللہ ایسا نہ ہوگا۔ جس میں سلسلہ کی ترقی اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی صحت و عافیت کے لئے دعائیں کی گئیں۔ اور نماز فجر کے بعد روزانہ محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے قرآن کریم کا درس فرمایا جو نہایت درجہ توجہ اور دلچسپی سے سنا گیا۔ ۲۹ اور ۳۰ دسمبر کو احباب کو سوالات کا موقع دیا گیا ہر شخص جو چاہے سوال کرتا تھا، اور مولانا موصوف جواب دیتے تھے یہ طریق بہت پسند کیا گیا۔ ۳۱ دسمبر کو اصحابہ مسیح موعود علیہ السلام نے بجائے درس کے اپنے اپنے واقعات سنائے یہ تقریب محترم سیٹھ علی محمد صاحب ایم۔ اے ابن محترم مرحوم سیٹھ اللہ دین صاحب سکندرآباد کی تحریک پر قائم کی گئی صحابہ کے بیانات کے وقت محترم سیٹھ صاحب موجود تھے جو روایات بیان ہوئیں وہ بہت ایمان افزا تھیں اور بہت پسند کی گئیں۔ مسجد مبارک میں تہجد درس القرآن سوال و جواب اور صحابہ کے بیانات یہ سب انتظامات نہایت درجہ مبارک ثابت ہوئے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک

(نظارت اصلاح و ارشاد)

یہ رقم کس کی ہے!

خاکسار کو مورخہ ۳۰ دسمبر ۶۲ء کو صبح ۹ بجے کے قریب ریلوے سٹیشن ربوہ سے کالج کی طرف جو ریلوے لائن جاتی ہے اس پر ریلوے لائن سے پندرہ بیس قدم دور بجانب گولبازار کچھ نقدی ملی تھی۔ جس دوست کی یہ رقم ہو وہ اپنی پوری پوری نشانی بتا کر یہ رقم خاکسار سے مندرجہ ذیل پتہ پر حاصل کریں:۔ میرا پتہ:۔

احمد دین احمدی دکاندار متصل خالصہ بورڈنگ ہاؤس کیمپ نمبر ۲ گورونانک پورہ گوجرانوالہ شہر

گمشدہ بستر

میں جلسہ سالانہ سے واپسی پر طارق ٹرانسپورٹ کمپنی کی بس پر گوجرانوالہ سے گوجرانوالہ سے رات ساڑھے دس بجے مکینکل ہمالیہ ٹرانسپورٹ کمپنی کی بس لی جو کہ لاہور سے آ رہی تھی اور راولپنڈی جانے والی تھی اس بس میں ربوہ سے بذریعہ پرنس بس سروس پر آنیوالی گوجرخان جانے والی سواریاں بھی سوار ہوئی تھیں گجرات اترتے وقت میرا بستر تبدیل ہو گیا جو کہ گمان ہے کہ گوجرخان جانے والے دوستوں کے بستر سے تبدیل ہوا ہے جس دوست سے بستر تبدیل ہو گیا ہے وہ مندرجہ ذیل پتہ پر اطلاع دیں تا کہ جا کر بستر بدل کر لایا جائے یا وہ خود بستر لے کر آ جائیں آنے جانے کا خرچ ادا کر دیا جائے گا۔ بستر دری میں بندھا ہوا تھا اس میں کچھ پہننے والے کپڑے بھی تھے،

(خاکسار محمد امین عقب مشن ہسپتال گجرات)

ٹیچر کی ضرورت

گوجرہ ضلع لائل پور میں ایک P.T.1 ٹیچر کی ضرورت ہے گریڈ ۶۰-۴-۱۰۰ علاوہ مہنگائی الاؤنس۔ سالانہ ترقی وغیرہ ملے گی۔

خواہشمند احباب اپنی درخواستیں مع نقول اسناد نظارت ہذا میں بھجوا دیں۔ (نظارت تعلیم ربوہ)

حضرت قاضی محمد یوسف صاحب کی وفات پر

مربیان سلسلہ احمدیہ کی قرارداد تعزیت

مربیان سلسلہ احمدیہ کا غیر معمولی اجتماع زیر صدارت مکرم جناب مولانا جلال الدین صاحب شمس ناظر اصلاح و ارشاد منعقد ہوا۔ جملہ مربیان کو اس خبر سے سخت رنج اور افسوس محسوس ہوا کہ محترم حضرت قاضی محمد یوسف صاحب رضی اللہ عنہ پراونشل امیر جماعتہائے احمدیہ سابق صوبہ سرحد انتقال فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

حضرت قاضی صاحب مرحوم سلسلہ احمدیہ کے نہایت غیور آنریری مبلغ اور خادم اسلام تھے، ہم سب اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دست بدعا ہیں کہ وہ حضرت قاضی صاحب رضی اللہ عنہ کو جنت الفردوس میں بلند درجات عطا فرمائے اور ان کے اہل و عیال کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین۔

پاکستان اور بیرونی ممالک کی بعض اہم خبروں کا خلاصہ

● راولپنڈی ۸ جنوری صدر فیلڈ مارشل محمد ایوب خان کل ایک آرڈی ننس نافذ کیا جس کے تحت انھوں نے ایبڈو کے تحت نا اہل قرار دیئے گئے کسی سابق سیاست دان کی نا اہلیت ختم کرنے اور یا نا اہلیت کی مدت میں کمی کرنے کے اختیارات حاصل کر لئے ہیں یہ اعلان آج صبح وزیر قانون شیخ خورشید احمد نے کیا۔

اس آرڈی ننس کے تحت صدر کو یہ اختیار حاصل ہو گیا ہے کہ وہ کسی ایبڈو زدہ شخص کی درخواست پر اس کی نا اہلی کی مدت میں کمی کر دیں یا نا اہلیت سرے سے ختم کر دیں بشرطیکہ درخواست گذار کو کسی اور قانون کے تحت بھی نا اہل قرار دیا جا چکا ہو۔

● نئی دہلی ۸ جنوری۔ امریکہ کے ڈیفنس سروسز بورڈ کے نائب صدر ڈاکٹر فریڈرک سیٹیز نے دہلی میں بتایا ہے کہ بھارت نے اپنے سائنس دانوں کو دفاعی تربیت دلانے کے لئے امریکہ سے درخواست کی تو امریکی حکومت اس پر ہمدردانہ غور کرے گی ڈاکٹر سیٹیز امریکہ کی نیشنل اکاڈمی آف سائنس کے صدر ہیں۔ اور وہ بھارت کے مشہور اٹامک سائنس دان ڈاکٹر بھابھا کی دعوت پر بھارت کے دورہ پر آئے ہیں۔ ڈاکٹر سیٹیز نے کہا کہ یہ فیصلہ کرنا حکومت بھارت کا کام ہے کہ اسے ایٹمی ہتھیار بنانے چاہئیں یا نہیں لیکن چین نے اگر ایٹم بم بنا لیا تو پھر بھارت کے لئے اس معاملہ میں بہت مضبوط ہونا ضروری ہو جائے گا۔

● لاہور ۸ جنوری۔ پاکستان کا دورہ کرنے والے چینی تجارتی وفد کے سربراہ لِن ہی ین نے جو اپنے ملک کے نائب وزیر تجارت بھی ہیں کل یہاں اخبار نویسوں کو بتایا کہ ان کے وفد نے حال ہی میں پاکستانی روئی کی جو تیس ہزار گانٹھیں خریدی ہیں ان کی قیمت سٹرلنگ پونڈ میں ادا کی جائے گی۔

● منگلہ ۸ جنوری۔ قلعہ منگلہ کے ایک کمرے میں پڑے ہوئے بارود کے ایک ڈھیر میں اچانک آگ لگ جانے سے آٹھ افراد ہلاک ہو گئے یہ بارود غالباً وہاں سکھوں کے عہد حکومت میں رکھا گیا تھا جس کمرے میں بارود پڑا تھا اسے ایک عرصے سے استعمال نہیں کیا جا رہا تھا ہلاک ہونے والے بلا اجازت قلعہ دیکھنے کیلئے گئے تھے بتایا جاتا ہے کہ کل دس افراد منگلہ قلعہ میں داخل ہوئے۔ یہ لوگ قلعہ کے ایک کمرہ میں داخل ہوئے باور کیا جاتا ہے کہ ان میں سے ایک نے غلطی سے جلتا ہوا سگریٹ بارود کے ڈھیر پر پھینک دیا بارود اچانک ہی دھماکہ سے پھٹ گیا

● لاہور ۸ جنوری۔ مرکزی وزیر تجارت مسٹر وحید الزمان نے کل یہاں کہا کہ برطانیہ کی مشترکہ یورپی منڈی میں مجوزہ شرکت نے پاکستان کو اپنی تجارت کا رخ پھیرنے کا موقع مہیا کیا ہے آپ نے کہا پاکستان چین کے علاوہ دیگر کمیونسٹ ممالک سے بھی اپنے تجارتی رشتے استوار کرنا چاہتا ہے بشرطیکہ ان کی تجارتی شرائط مناسب ہوں پاکستان نے اس معاملہ میں کوئی پابندی عاید نہیں کر رکھی ہے مسٹر وحید الزمان نے نیپال جانے کے لئے ڈھاکہ روانہ ہونے سے پہلے ہوائی اڈے پر اخبار نویسوں سے بات چیت کر رہے تھے۔

● مظفر آباد ۸ جنوری۔ حکومت آزاد کشمیر کے صدر مسٹر خورشید نے کہا ہے کہ اگر بھارت کی حکومت، عوام اور اخبارات تعصب چھوڑ دیں اور مسئلہ کشمیر کو حقیقت پسندانہ نقطہ نظر سے دیکھیں تو حق خود ارادیت کے اصول کے تحت اس مسئلہ کے حل میں کوئی دشواری پیش نہیں آ سکتی مسٹر خورشید کشمیری اخبارات کے ایڈیٹروں کی کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔

● تل ابیب ۸ جنوری۔ اسرائیل کے ایک فوجی ترجمان نے دعویٰ کیا ہے کہ اسرائیلی فوج سے ایک جھڑپ میں دو مصری سٹین گنیں اور ریڈیو سیٹ کہیں لے جاتے ہوئے گذشتہ جمعہ کی رات کو ہلاک ہو گئے ترجمان نے بتایا کہ یہ مصری اسرائیلی سرحدوں میں داخل ہو گئے تھے

● لندن ۸ جنوری۔ یہاں سے صبح کے وقت شائع ہونے والے مشہور اخبار ڈیلی ٹیلی گراف نے اپنے وقائع نگار خصوصی کے حوالہ سے یہ انکشاف کیا ہے کہ چین اور بھارت کے مابین اگر پھر سے جنگ شروع ہو گئی تو برطانیہ چین سے مقابلہ کے لئے اپنے بمبار طیارے بھارت کے حوالے کر دے گا صورت حال کا مقابلہ کرنے کے لئے برطانیہ کے متعدد بمبار دستے بھارت روانہ کئے جائیں گے۔

● قصور ۸ جنوری۔ ڈپٹی کمشنر لاہور میاں محمد شفیع نے گذشتہ روز یہاں پاکستانی عوام بالخصوص نوجوانوں کو تلقین کی کہ وہ مذہبی گروہی اور علاقائی اختلافات سے بالاتر ہو کر ملک و قوم کی خدمت کریں اور اسی مقصد کیلئے متحد ہو جائیں آپ یہاں ویسٹ پاکستان یوتھ موومنٹ کی مقامی شاخ کے تحت ایک مجلس مذاکرہ سے خطاب کر رہے تھے انھوں نے کہا کہ قوم کے سچے خادم وہ ہیں جو اختلافات کو ختم کر کے ساری قوم کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کر کے اسے تعمیری جد و جہد کی راہ پر گامزن کریں۔ نئی دہلی ۸ جنوری صوبہ گجرات کے

●۔ نئی دہلی ۸ جنوری صوبہ گجرات کے ضلع بھڑوچ میں ... کے مقام پر کھدائی کرتے ہوئے گجرات یونیورسٹی کے محکمہ آثار قدیمہ کو ۱۳ سو سال قبل مسیح کے زمانہ کے ایک شہر کے کھنڈرات دریافت ہوئے ہیں حکومت کے ماہرین آثار قدیمہ کے بیان کے مطابق اس شہر کی کھدائی سے تانبے۔ سونے اور کانسی کے سکے۔ ایک محل کے آثار اور متعدد بت ملے ہیں یہ قدیم شہر چار میل مربع کے رقبہ میں پھیلا ہوا تھا۔

●۔ امرتسر ۸ جنوری۔ روزنامہ سٹیٹسمین نے اطلاع دی ہے کہ ایک ہزار سکھوں کا ایک جتھہ گوردوارہ پنجہ صاحب حسن ابدال میں بیساکھی کی تقریب میں حصہ لینے کے لئے عنقریب پاکستان روانہ ہو گا۔

اعلان نکاح

عزیزہ ملک نصیر احمد اعوان ابن ملک فضل الدین صاحب اعوان آف موضع ... تحصیل و ضلع سیالکوٹ کا نکاح عزیزہ امۃ القیوم بنت ٹھیکیدار محمد صادق صاحب محلہ جہانگیر آباد قلعہ شیخوپورہ سے بعوض ایک ہزار روپیہ حق مہر ۱۲/۲۸/ ۶۲ء بمقام ربوہ قرار پایا ہے۔

احباب کرام دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو سلسلہ احمدیہ اور دونوں خاندانوں کے لئے خیر و برکت کا موجب بنا دے۔ آمین ثم آمین۔ والسلام

(ملک عبد الحق اعوان۔ دارالصدر ربوہ)

ولادت

میرے لڑکے عزیز ڈاکٹر شریف احمد دندان ساز ربوہ کے ہاں مورخہ ۴ جنوری ۱۹۶۲ء کو اللہ تعالیٰ نے چوتھا لڑکا عطا کیا ہے۔ احباب جماعت و بزرگان سلسلہ دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ اور خادم دین بنائے۔

(خاکسار ملک غلام محمد شاہدرہ لاہور)

درخواست ہائے دعا

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے مجھے سات سال کے بعد فرزند عطا فرمایا ہے الحمد للہ! نام طارق سہیل تجویز کیا ہے بچے کی پیدائش کے بعد سے میری طبیعت اچھی نہیں رہتی نیز میرے دوسرے بچے بھی مختلف عوارض سے علیل اور کمزور رہتے ہیں احباب کرام، درویشان قادیان میری اور میرے بچوں کی صحت کاملہ اور درازی عمر اور خادم احمدیت ہونے کی دعا فرما کر شکریہ کا موقع دیں۔ (مبارکہ بیگم طاہرہ منڈی مریدکے۔ ضلع شیخوپورہ)

نوٹ: آپ نے ایک مستحق کے نام ایک سال کے لئے خطبہ نمبر جاری کرایا ہے۔ جزاکم اللہ (منیجر الفضل)

۲۔ میرے خالو چوہدری نور احمد صاحب سنوری حال راولپنڈی کو جلسہ سالانہ کے ایام میں بس کے حادثہ میں کافی چوٹیں آئی ہیں۔ بزرگان سلسلہ و درویشان قادیان سے دعا کی درخواست ہے نیز خاکسار کی خالہ صاحبہ بھی راولپنڈی میں کافی عرصہ سے بیمار ہیں ان کے لئے بھی دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ جلد صحت یاب فرما دے۔ آمین۔ (والسلام عنایت اللہ کارکن دفتر آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

۱۔ میرے والد شیخ معراج دین صاحب ہفتہ عشرہ سے بعارضہ بخار بیمار ہیں ان کی صحت کیلئے دوستوں سے درخواست دعا ہے۔ (نور الدین ولد معراج دین گوجرانوالہ)

۲۔ میری بھانجی عزیزہ فرحت نثار کا گھٹنہ گرنے کی وجہ سے اتر گیا ہے احباب اس کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرما دیں۔ (سیدہ فضل الرحمن ... کھاریاں)

۳۔ میری والدہ صاحبہ اہلیہ حضرت قبلہ حاجی محمد فاضل صاحب صحابی دیر سے ربوہ میں بیمار ہیں۔ بخار کی وجہ سے کمزوری زیادہ ہے احباب کرام سے عاجزانہ درخواست دعا ہے

(خاکسار محمد اعظم بوتالوی مولوی فاضل لاہور)

۴۔ میری اہلیہ بیمار رہتی ہے نیز مجھے اپنی ترقی کی امید ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست کرتا ہوں کہ خدا تعالیٰ میری اہلیہ کو صحت اور مجھے خدا تعالیٰ ترقی عطا فرمائے آمین (محمد شفیع کوٹھہ جہانگیر)

اعلان گمشدہ

۲۹ دسمبر کو میرے خالو جان چوہدری محمد حسین صاحب باجوہ سٹیشن ماسٹر ریلوے آتا پنجاب ایکسپریس پر ربوہ سے گوجرانوالہ گئے تھے ان کا سیاہ رنگ کا اوورکوٹ سیکنڈ کلاس کمپارٹمنٹ میں رہ گیا تھا اگر کسی دوست کو ملا ہو تو براہ مہربانی انھیں اطلاع کر دیں۔ (وحید بن حمید جنجوعہ۔ ربوہ)

بھارتی صنعتیں قائم کرنیکی ذمہ داری صوبائی حکومتوں کو منتقل کردیگئی

نجی اداروں کو نئے کارخانے قائم کرنے کی اجازت صوبائی حکومتیں جاری کیا کریں گی

کراچی ۸ رجنوری، بھارتی صنعتوں کا بورڈ ختم کردیا جائے گا۔ بھارتی صنعتوں کے نئے کارخانے قائم کرنے کے سلسلہ میں صوبائی حکومتوں کو مزید اختیارات دئے گئے ہیں۔ نجی اداروں کو نئے کارخانے قائم کرنے کی اجازت بھی اب صوبائی حکومتیں جاری کیا کریں گی۔ پاکستان نے دوسرے پانچ سالہ منصوبہ کے چوتھے اور پانچویں برسوں کے نئے منصوبوں کے لئے عالمی بنک اور امداد پاکستان کلب سے سات ارب روپیہ کی مالی امداد طلب کی ہے۔

منصوبہ بندی کمیشن کے ڈپٹی چیئرمین مسٹر سعید حسن نے کل اخبار نویسوں کو بتایا کہ پاکستان نے اپنے دوسرے پانچ سالہ منصوبہ کے چوتھے اور پانچویں برس کے دوران شروع کئے جانے والے نئے منصوبوں کے لئے عالمی بنک اور امداد پاکستان کلب کے رکن ممالک سے سات ارب روپیہ کی مالی امداد طلب کی ہے۔ آپ نے کہا یہ منصوبے دوسرے پانچ سالہ منصوبے میں شامل نہیں تھے بلکہ ان منصوبوں کی جگہ لیں گے۔ جو اقتصادی لحاظ سے مفید نہیں پائے گئے تھے۔ یہ نئے منصوبے دوسرے پانچ سالہ منصوبے کے مقاصد کو تبدیل نہیں کریں گے۔ بلکہ ان کے عین مطابق ہیں دوسرے پانچ سالہ منصوبے پر کل ۲۳ ارب روپیہ لاگت آئے گی اور پاکستان نے سات ارب روپیہ کی جو امداد مانگی ہے وہ اس رقم میں شامل ہے۔ مالی امداد کی نئی تجاویز عالمی بنک کی اس ٹیم کو پیش کی گئی تھیں۔ جس نے پاکستان کے دوسرے پانچسالہ منصوبے کے آخری دو برسوں کے لئے غیر ملکی امداد کی ضروریات کا اندازہ لگانے کے لئے گذشتہ سال کے آخر میں پاکستان کا دورہ کیا تھا۔ مسٹر سعید حسن اس رپورٹ کے سلسلہ میں عالمی بنک کے حکام سے بات چیت کرنے کے لئے تیرہ جنوری کو امریکہ روانہ ہوں گے دو ممتاز ماہرین اقتصادیات، دونوں صوبائی حکومتوں کے ترقیات کے محکمہ کے ایڈیشنل سیکرٹری اور پلاننگ کمیشن کے چیف اکانومسٹ مسٹر آفتاب احمد خاں بھی آپ کے ہمراہ ہوں گے مسٹر سعید حسن نے اس سلسلہ میں بتایا کہ عالمی بنک سے میری بات چیت کے بعد عالمی بنک کی ٹیم کی رپورٹ کو امداد پاکستان کلب" کے رکن ممالک کو بھیجنے کے لئے آخری شکل دی جائے گی۔

پلاننگ کمیشن کے ڈپٹی چیئرمین مسٹر سعید حسن نے اخبار نویسوں کو مزید بتایا کہ مرکزی حکومت نے بھارتی صنعتیں قائم کرنے کے سلسلہ میں صوبائی حکومتوں کو مزید اختیارات تفویض کرنے کا فیصلہ کیا ہے آپ نے کہا یہ فیصلہ قومی اقتصادی کونسل کی انتظامیہ کمیٹی کے ایک اجلاس میں کیا گیا تھا۔ جو گذشتہ ہفتے مرکزی وزیر خزانہ کی زیر صدارت منعقد ہوا تھا۔ بھاری صنعتوں کا بورڈ جس کا کام بھاری صنعتیں قائم کرنے کے سلسلہ میں حکومت کو مشورہ دینا تھا ختم کر دیا گیا ہے۔ بھارتی صنعتیں قائم کرنے کے سلسلہ میں حکومت کو مشورہ دینا تھا ختم کر دیا گیا ہے۔ بھاری صنعتیں قائم کرنے کے سلسلہ میں صوبائی حکومتوں کو مزید اختیارات ان کے اس پر اصرار مطالبہ کے پیش نظر دئے گئے ہیں کہ انہیں صنعتی پالیسی کی تشکیل میں زیادہ نمائندگی دی جائے۔ حکومت کے فیصلہ کی وضاحت کرتے ہوئے مسٹر سعید حسن نے بتایا کہ مجموعی طور پر منصوبہ بندی، مرکز کی ذمہ داری ہی رہے گی۔ جبکہ ان پالیسیوں پر عمل درآمد کی ذمہ داری صوبائی حکومتوں پر ہوگی۔

وقفِ جدید کے نئے سال کے آغاز پر معلّمین وقفِ جدید کی سالانہ تعلیمی کلاس

کلاس کا افتتاح محترم قاضی محمد نذیر صاحب فاضل لائلپوری نے فرمایا

ربوہ ـــــ وقف جدید کے نئے سال کے آغاز پر مورخہ ۵ جنوری ۱۹۶۳ء کو بوقت دس بجے صبح مسجد مبارک میں معلّمین وقف جدید کی چھٹی سالانہ تعلیمی کلاس کا افتتاح عمل میں آیا۔ افتتاحی تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ جو مکرم ماسٹر محمد اشرف صاحب معلم نے کی۔ بعدہٗ مکرم محمود احمد صاحب نسیم معلم نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک نظم خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔ ازاں بعد محترم قاضی محمد نذیر صاحب فاضل لائلپوری نے کلاس کے افتتاح کا اعلان کرتے ہوئے معلمین سے خطاب فرمایا اور انہیں بعض نہایت مفید ہدایات دیں۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ اس تربیتی کلاس کو معلّمین کے لئے زیادہ سے زیادہ بابرکت بنائے۔ تاکہ وہ نئے سال میں پہلے سے زیادہ احسن طریق پر خدمات سلسلہ بجا لاسکیں اور ان کے بفضلہ تعالےٰ نہایت شاندار نتائج ظاہر ہوں۔

(ناظم ارشاد وقف جدید)

آل پاکستان ایگریکلچرل یونیورسٹی باسکٹ بال ٹورنامنٹ میں

تعلیم الاسلام کالج نے امسال بھی چمپئین شپ جیت لی!

ربوہ۔ یہ امر باعث مسرت ہے کہ آل پاکستان ایگریکلچرل یونیورسٹی باسکٹ بال ٹورنامنٹ میں جو ۴ رجنوری سے ۶ رجنوری تک لائلپور میں کھیلا گیا تعلیم الاسلام کالج کی باسکٹ بال ٹیم نے کالج سیکشن کے فائنل میچ میں مینیجے کالج آف کامرس کے بالمقابل ونر قرار پاکر چمپئین شپ جیت لی اور اس طرح اس نے اپنے اُس خصوصی امتیاز کو امسال بھی برقرار رکھا جو اس نے گذشتہ سال اسی ٹورنامنٹ میں حاصل کیا تھا۔

یہ ٹورنامنٹ لیگ سسٹم پر کھیلا گیا تھا فائنل میچ مورخہ ۶ رجنوری کو ہیلے کالج آف کامرس لاہور اور تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے درمیان ہوا میچ بہت جاندار تھا سابقہ میچوں کی طرح اس میچ میں بھی تعلیم الاسلام کالج نے بہت بلند پایہ کھیل کا مظاہرہ کیا اور تماشائیوں سے خوب داد حاصل کی اور بالآخر ۲۰ کے مقابلے میں ۳۹ پوائنٹس سے اپنے مدمقابل پر فتح حاصل کر کے چمپئین شپ جیت لی۔ گذشتہ سال بھی تعلیم الاسلام کالج کی ٹیم اس ٹورنامنٹ میں چمپئین قرار پائی تھی اور وہ اس کی کسی آل پاکستان ٹورنامنٹ میں پہلی کامیابی تھی۔ تعلیم الاسلام کالج باسکٹ بال کلب کے سابق پریذیڈنٹ مکرم پروفیسر نصیر احمد خاں نے اُس کامیابی کو آئندہ کامیابیوں کا پیش خیمہ قرار دیتے ہوئے کہا تھا کہ "ہماری یہ کامیابی ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہے"۔ سو الحمدللہ امسال بھی کالج کی ٹیم نے اپنے اس امتیاز کو برقرار رکھ کر اسے سچ ثابت کردکھایا۔

دوسرا آل ربوہ باسکٹ بال ٹورنامنٹ

ربوہ۔ تعلیم الاسلام کالج باسکٹ بال کلب ربوہ کے زیر اہتمام دوسرا آل ربوہ باسکٹ بال ٹورنامنٹ ۱۰ رجنوری سے ۱۲ رجنوری ۱۹۶۳ء منعقد ہو رہا ہے ٹورنامنٹ میں ربوہ کی آٹھ ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں یہ ٹورنامنٹ سنٹرل باسکٹ بال ایسوسی ایشن کا منظور شدہ ہے۔ میچز روزانہ ½ ۳ بجے سے ½ ۵ بجے شام تک کھیلے جایا کریں گے۔

(پریذیڈنٹ کالج باسکٹ بال کلب)

چوہدری محمد نقی صاحب کی علالت اور درخواستِ دعا

مکرم چوہدری محمد شریف صاحب امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع منٹگمری لاہور سے بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں کہ ان کے چھوٹے بھائی مکرم چوہدری محمد نقی صاحب بیرسٹر پر (جو گذشتہ دنوں کار کے ایک حادثہ میں زخمی ہوگئے تھے) غشی کا دورہ دوبارہ غالب آگیا ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور درد کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے مکرم چوہدری محمد نقی صاحب کو جلد صحت کاملہ عطا فرمائے اور صحت وعافیت کے ساتھ عمر دراز بخشے۔ آمین۔

تیسرا آل پاکستان فضل عمر اوپن بیڈمنٹن ٹورنامنٹ۔ ربوہ

مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کے زیر اہتمام تیسرا آل پاکستان فضل عمر اوپن بیڈمنٹن ٹورنامنٹ مورخہ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳ رجنوری ۶۳ء بروز جمعہ ہفتہ اور اتوار اپنی پوری آب و تاب کیساتھ منعقد ہو رہا ہے جس میں ملک کی نامور ٹیموں کی شرکت کی توقع ہے یہ ٹورنامنٹ لجنہ اماء اللہ کے ہال میں ہوگا۔

فیس داخلہ کی شرح حسب ذیل ہے:۔

سنگل فی کھلاڑی ۳/- روپیہ۔ ڈبل فی ٹیم ۵/- روپے

لکی ڈبل فی کھلاڑی ۲/- "

فیس داخلہ بھیجنے کی آخری تاریخ دس جنوری بروز جمعرات شام تک ہے جو کہ سیکرٹری ٹورنامنٹ کمیٹی کے نام آنی چاہیئے۔

(مرزا منصور احمد سیکرٹری ٹورنامنٹ کمیٹی ربوہ)

دعائے مغفرت:

ہمارے خالو چوہدری غلام قادر صاحب آف گھڑیال کلاں ضلع شیخوپورہ (والد چوہدری منظور احمد صاحب ڈسٹرکٹ انجنیئر شیخوپورہ) مورخہ ۳ رجنوری ۱۹۶۳ء میو ہسپتال لاہور میں وفات پاگئے ہیں۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے نیز پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرتے ہوئے دین و دنیا میں ان کا حامی و ناصر ہو۔ آمین۔

ظہور احمد باجوہ ناظر زراعت صدر انجمن احمدیہ ربوہ)